

Government of Karnataka



حکومت کرناٹک

گلشن اُردو

GULSHAN-E-URDU



Second Standard

دوسری جماعت کے لئے
درسی کتاب مع مشقیہ

KARNATAKA TEXTBOOK SOCIETY (R.)

6th Cross, Malleshwaram.
Bengaluru- 560 003

نصابی کمیٹی برائے دوسری جماعت

- | | |
|-----------|--|
| صدر | 1۔ ڈاکٹر فاطمہ زہرا
پرنسپال، گورنمنٹ ہوم سائنس کالج، ہاسن۔ |
| رکن | 2۔ جناب آر۔ مشتاق احمد
اسسٹنٹ ماسٹر، گورنمنٹ اردو ہائیئر پرائمری اسکول، آزادنگر، سدگلٹہ، ضلع چکبالا پور۔ |
| رکن | 3۔ محترمہ صفور النساء۔ یم
اسسٹنٹ مسٹرس، گورنمنٹ اردو ہائیئر پرائمری اسکول، کوڈلی، شیوا موگا۔ |
| رکن | 4۔ جناب محمد علی۔ کے۔ مچھالے
اسسٹنٹ ماسٹر، گورنمنٹ اردو ہائی اسکول، باگل کوٹ۔ |
| رکن | 5۔ محترمہ شمیم النساء۔ ایس قاضی
اسسٹنٹ مسٹرس، گورنمنٹ اردو گرلز ہائی اسکول، نمبر 5، ہتلی۔ |
| رکن | 6۔ جناب جی۔ ایس۔ اعجاز احمد
ہیڈ ماسٹر، گورنمنٹ اردو ہائیئر پرائمری اسکول، کوٹے، گوری بدنور، ضلع چکبالا پور۔ |
| مصور | 7۔ شری مارکنڈیا، بنگلور / سید مشتاق فاروق، کلبرگی
ہیڈ ماسٹر، گورنمنٹ اردو ہائیئر پرائمری اسکول، کوٹے، گوری بدنور، ضلع چکبالا پور۔ |
| تنقیح کار | 8۔ ڈاکٹر انیس صدیقی
لکچرار اردو، نیشنل پی یو کالج، کلبرگی |

♦♦♦♦♦ صلاح کار ♦♦♦♦♦

- | | |
|---|---|
| ☆ شری موڈ مہتری تایا
کوآرڈینیٹر
کرنالک ٹکسٹ بک سوسائٹی بنگلورو | ☆ شری ناگیندر اکمار
مینجنگ ڈائریکٹر
کرنالک ٹکسٹ سوسائٹی بنگلورو |
| ☆ شری پانڈورنگا
سینئر اسسٹنٹ ڈائریکٹر
کرنالک ٹکسٹ سوسائٹی بنگلورو | ☆ شری میتی ناگامنی سی
ڈپٹی ڈائریکٹر
کرنالک ٹکسٹ سوسائٹی بنگلورو |

Preface

The Textbook Society, Karnataka has been engaged in producing new textbooks according to the new syllabi which in turn are designed on NCF - 2005 since June 2010. Textbooks are prepared in 12 languages; seven of them serve as the media of instruction. From standard 1 to 4 there is the EVS, mathematics and 5th to 10th there are three core subjects namely mathematics, science and social science.

NCF - 2005 has a number of special features and they are:

- connecting knowledge to life activities
- learning to shift from rote methods
- enriching the curriculum beyond textbooks
- learning experiences for the construction of knowledge
- making examinations flexible and integrating them with classroom experiences
- caring concerns within the democratic policy of the country
- making education relevant to the present and future needs.
- softening the subject boundaries- integrated knowledge and the joy of learning.
- the child is the constructor of knowledge

The new books are produced based on three fundamental approaches namely. Constructive approach, Spiral Approach and Integrated approach.

The learner is encouraged to think, engage in activities, master skills and competencies. The materials presented in these books are integrated with values. The new books are not examination oriented in their nature. On the other hand they help the learner in the all round development of his/her personality, thus help him/her become a healthy member of a healthy society and a productive citizen of this great country, India.

The most important objectives of teaching language are listening, speaking, reading, writing and reference work. These skills have been given a lot of importance in all the language textbooks. Along with the inculcation of these skills, fundamental grammar, opportunities for learners to appreciate beauty and imbibe universal life values have been integrated in language textbooks. When learners master these competencies, they would stop studying textbooks for the sake of passing examinations. In order to help learners master these competencies, a number of paired and group activities, assignments and project work have been included in the textbooks. It is expected that these activities would help learner master communicative skills. Ultimately, it is expected that students master the art of learning to learn and make use of these competencies in real life. Textbooks for students X have a special significance. As any other new textbook they help learners' master skills and competencies and at the same time there is going to be a public examination based on them.

The Textbook Society expresses grateful thanks to the chairpersons, writers, scrutinisers, artists, staff of DIETs and CTEs and the members of the Editorial Board and printers in helping the Text Book Society in producing these textbooks. A few works of some writers and poets have been included in these textbooks. The textbook society is extremely grateful to them for giving their consent for the inclusion of these pieces in the textbooks.

Prof. G S Mudambadithaya
Co - ordinator
Curriculum Revision and Textbook
Preparation
Karnataka Textbook Society®
Bengaluru - 85

Nagendra Kumar
Managing Director
Karnataka Textbook Society®
Bengaluru - 85

پیش گفتار

ترسیل خیال کے موثر ترین وسیلے کا نام زبان ہے۔ نیز زبان جہاں فرد و سماج کے مابین رابطے کا واحد ذریعہ ہے۔ وہیں یہ ذہن انسانی کی تعمیر و تشکیل اور ترتیب و تہذیب میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ حصول علم کی اولین منزل زبان کا سیکھنا ہے۔ یہ ایک اکتسابی عمل ہے اور اس عمل کی شروعات ماں کی گود پھر گھر اور اطراف کے ماحول سے ہوتی ہے۔ اسکول میں داخلے کے بعد زبان سیکھنے کی رسمی تعلیم کا آغاز ہوتا ہے۔ اس مرحلے میں تدریس کا واحد مقصد بچے میں سننے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے کی صلاحیتوں کو فروغ دینا ہوتا ہے۔ اس مقصد کی تکمیل کے لئے زبان شناسی میں اساسی حیثیت کے حامل حروف، الفاظ اور جملوں سے بچوں کو واقف کرانا لازم ہے اور یہ انتہائی صبر آزما اور دشوار کن معاملہ ہے۔ اس مقام پر تدریسی عمل کو موثر اور کامیاب بنانے کے لئے ایک عمدہ درسی کتاب کی ضرورت ناگزیر ہے۔

گلشن اردو (2) نئی تعلیمی پالیسی اور کرناٹک ٹیکسٹ بک سوسائٹی، بنگلور کی فراہم کردہ ہدایات کی روشنی میں مرتب کی گئی ایسی کتاب ہے جس میں زبان کے سکھانے اور سیکھنے کے عمل کو سہولت بخش، دلچسپ اور مسرت انگیز بنانے کے لئے مواد کا انتخاب بچوں کے فطری رجحان اور دلچسپیوں کے عین مطابق کیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں اس بات کو بھی ملحوظ رکھا گیا ہے کہ یہ مواد بچوں کی اخلاقی ترتیب کے ساتھ ساتھ اپنے اطراف کے ماحول کو سمجھنے کی صلاحیت بھی پیدا کرے۔

گلشن اردو (2) میں گزشتہ کے مقابلے میں اسباق، تعداد میں کم اور مختصر بھی ہیں۔ لیکن ان کے ساتھ دی گئی متنوع مشقیں اور سرگرمیاں زیادہ ہیں۔ ان مشقوں میں اسباق پر مبنی تفہیمی سوالات کے متوازی خود آموزی کی سرگرمیاں بھی بچوں میں زبان دانی کی مہارتوں کی نشوونما اور ان کے اکتسابی عمل کو تیز تر کرنے کے مقصد سے شامل کی گئی ہیں۔ مزید برآں تدریسی عمل کو آسان اور موثر بنانے کی غرض سے حسب ضرورت اساتذہ کے لئے ہدایات بھی دی گئی ہیں۔

لہذا **گلشن اردو (2)** کو دلچسپ، دل کش اور بے عیب بنانے کی حتی المقدور سعی کی گئی ہے۔ امید ہے کہ اساتذہ کرام طلباء اور اولیائے طلباء اس سے مستفید ہوں گے۔ ہم کرناٹک ٹیکسٹ بک سوسائٹی بنگلور کے ارباب حل و عقد کے شکر گزار ہیں، جنہوں نے اس کتاب کی ترتیب و تدوین میں وقتاً فوقتاً ہماری رہنمائی فرمائی۔

صدر و اراکین

نصابی کمیٹی برائے دوسری جماعت

محاس نظر ثانی برائے نصابی کتاب

صدر محاس:

پروفیسر برگوراما چندرپا: محاس نظر ثانی برائے ریاستی نصابی کتاب، کرناٹک ٹیکسٹ بک سوسائٹی (رجسٹر) بنگلور-85

محاس نظر ثانی

صدر:

پروفیسر سیّد خلیل احمد: چیئرمین، ڈپارٹمنٹ آف پی جی اسٹڈیز اینڈ ریسرچ ان اردو کوئمپو یونیورسٹی، سہیادری کالج، شیوا موگا-577203

اراکین:

- ڈاکٹر سید ثناء اللہ: اسوسیٹ پروفیسر اینڈ چیئرمین، ڈپارٹمنٹ آف اردو، سہیادری سائنس کالج شیوا موگا-3
- محترمہ وحیدہ نسرین: ایجوکیشن آفیسر، ڈائریکٹریٹ برائے اردو اور دیگر اقلیتی لسانی، مدارس، بنگلور۔
- جناب سلیمان خمار: ایل آئی جی، -83 جالنگر، وجے پورہ - 586101
- جناب اختر سہیل: معاون معلم، فاروقیہ بوائے ہائی اسکول، تنک نگر، میسور - 570001
- محترمہ مہر النساء بیگم کے، مکاندار: اردو معلمہ، گورنمنٹ اردو ہائی اسکول، جھکھنڈی، ضلع باگل کوٹ
- محترمہ سائرہ بانو: معاون معلمہ گورنمنٹ مسلم ریسڈنٹیل اسکول، سری رنگا پٹن، ضلع منڈیا۔
- محترمہ حبیبہ خانم: معاون معلمہ گورنمنٹ اردو لورپر پرائمر اسکول، ایم کے - محلہ، رام نگر-562159
- محترمہ شمع پروین سوداگر: معاون معلمہ گورنمنٹ اردو لورپر پرائمر اسکول، گاندھی پور ضلع ہاویری 581110

اعلیٰ محاس نظر ثانی

- پروفیسر نور الدین: وظیفہ یاب پروفیسر، نمبر 13/1، سیکٹر 14، جیون بھیما نگر، بنگلور-560007
- پروفیسر محمد اعظم شاہد: پروفیسر گورنمنٹ فسٹ گریڈ کالج، یلہنکا، بنگلور-560094
- میر صلاح کار:

- شری ایم۔ پی۔ مادھے گوڈا: مینیجنگ ڈائریکٹر کرناٹک ٹیکسٹ سوسائٹی (رجسٹر) بنگلور-03
- شریمتی اُشا ایم۔ ڈی: ڈپٹی ڈائریکٹر، کرناٹک ٹیکسٹ سوسائٹی (رجسٹر) بنگلور-03

پروگرام کوآرڈینیٹر:

شری موہن کمارا۔ بی: سینئر اسسٹنٹ ڈائریکٹر، کرناٹک ٹیکسٹ سوسائٹی (رجسٹر) بنگلور-03

ಪರಿಷ್ಕರಣೆ ಕುರಿತು

ಒಂದರಿಂದ ಹತ್ತನೇ ತರಗತಿಯ ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕಗಳ ಬಗ್ಗೆ ಪ್ರಕಟಗೊಂಡ ಸಾರ್ವಜನಿಕ ಅಭಿಪ್ರಾಯಗಳನ್ನು ಗಮನಿಸಿ ಮಾನ್ಯ ಮುಖ್ಯಮಂತ್ರಿಯವರೂ ಅರ್ಥಸಚಿವರೂ ಆಗಿರುವ ಶ್ರೀ ಸಿದ್ದರಾಮಯ್ಯನವರು ತಮ್ಮ ೨೦೧೪-೧೫ ರ ಬಜೆಟ್‌ನಲ್ಲಿ ತಜ್ಞರ ಸಮಿತಿಯನ್ನು ರಚಿಸುವ ಘೋಷಣೆ ಮಾಡಿದರು. ತಜ್ಞರು ಅನುಸರಿಸಬೇಕಾದ ಮೂಲ ಆಶಯವನ್ನು ಹೀಗೆ ಹೇಳಿದರು: “ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕಗಳನ್ನು ಸಾಮಾಜಿಕ ಸಾಮರಸ್ಯ, ನೈತಿಕಮೌಲ್ಯಗಳು, ವ್ಯಕ್ತಿತ್ವವಿಕಸನ, ವೈಜ್ಞಾನಿಕ ಮತ್ತು ವೈಚಾರಿಕ ಮನೋಭಾವ, ಜಾತ್ಯತೀತತೆ ಮತ್ತು ರಾಷ್ಟ್ರೀಯ ಬದ್ಧತೆಗಳಿಗೆ ಅನುವಾಗುವಂತೆ ತಜ್ಞರ ಸಮಿತಿಯನ್ನು ಪುನರ್ ರಚಿಸಲಾಗುವುದು” ಇದು ಬಜೆಟ್ ಭಾಷಣದಲ್ಲಿ ಸಾದರಪಡಿಸಿದ ಆಶಯ.

ಅನಂತರ ಶಿಕ್ಷಣ ಇಲಾಖೆಯು ಒಂದರಿಂದ ಹತ್ತನೇ ತರಗತಿಯವರೆಗಿನ ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕಗಳ ಪರಿಷ್ಕರಣೆಗಾಗಿ ೨೭ ಸಮಿತಿಗಳನ್ನು ರಚಿಸಿ ದಿನಾಂಕ: ೨೪.೧೧.೨೦೧೪ ರಂದು ಆದೇಶಹೊರಡಿಸಿತು. ಈ ಸಮಿತಿಗಳು ವಿಷಯವಾರು ಮತ್ತು ತರಗತಿವಾರು ಮಾನದಂಡಕ್ಕನುಗುಣವಾಗಿ ರಚಿತವಾದವು. ವಿವಿಧ ಪಠ್ಯವಿಷಯಗಳಿಗೆ ಸಂಬಂಧಿಸಿದ ತಜ್ಞರು, ಅಧ್ಯಾಪಕರು ಈ ಸಮಿತಿಗಳಲ್ಲಿದ್ದಾರೆ. ಈಗಾಗಲೇ ಲಿಖಿತವಾಗಿ ಬಂದಿರುವ ಅನೇಕ ಆಕ್ಷೇಪಗಳು ಮತ್ತು ವಿಶ್ಲೇಷಣೆಗಳನ್ನು ಪರಿಶೀಲಿಸಿ, ತಪ್ಪು ಒಪ್ಪುಗಳ ಬಗ್ಗೆ ನಿರ್ಣಯಿಸಿ ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕಗಳನ್ನು ಪರಿಷ್ಕರಿಸುವ ಹೊಣೆಹೊತ್ತ ಈ ಸಮಿತಿಗಳಿಗೆ 'ಅಗತ್ಯವಿದ್ದಲ್ಲಿ ಪಠ್ಯವಸ್ತುವನ್ನು ಪರಿಷ್ಕರಿಸಿ ನಂತರ ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕಗಳನ್ನು ಪರಿಷ್ಕರಿಸುವ' ಸ್ವಾತಂತ್ರ್ಯವನ್ನು ೨೪.೧೧.೨೦೧೪ರ ಆದೇಶದಲ್ಲೇ ನೀಡಲಾಗಿತ್ತು. ಅನಂತರ ೧೯.೦೯.೨೦೧೫ ರಂದು ಹೊಸ ಆದೇಶ ಹೊರಡಿಸಿ 'ಅಗತ್ಯವಿದ್ದಲ್ಲಿ ಪುನರ್ ರಚಿಸುವ' ಸ್ವಾತಂತ್ರ್ಯವನ್ನು ನೀಡಲಾಯಿತು. ಹೀಗೆ ಸಮಗ್ರ ಪರಿಷ್ಕರಣೆಗೊಂಡ ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕಗಳನ್ನು ೨೦೧೬-೧೭ ರ ಬದಲು ೨೦೧೭-೧೮ನೇ ಶೈಕ್ಷಣಿಕ ವರ್ಷದಲ್ಲಿ ಜಾರಿಗೊಳಿಸಲಾಗುವುದೆಂದು ಇದೇ ಆದೇಶದಲ್ಲಿ ತಿಳಿಸಲಾಯಿತು.

ಅನೇಕ ವ್ಯಕ್ತಿಗಳೂ ಸಂಘಟನೆಗಳೂ ಸ್ವಯಂಪ್ರೇರಿತರಾಗಿ ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕಗಳ ಮಾಹಿತಿದೋಷ, ಆಶಯದೋಷಗಳನ್ನು ಪಟ್ಟಿಮಾಡಿ ಶಿಕ್ಷಣ ಸಚಿವರಿಗೆ, ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕ ಸಂಘಕ್ಕೆ ಕಳುಹಿಸಿದ್ದರು. ಅವುಗಳ ಪರಿಶೀಲನೆಮಾಡಿದ್ದಲ್ಲದೆ, ಸಮಿತಿಗಳಿಗೆ ಅನೇಕ ಸಂವಾದಗಳನ್ನು ಏರ್ಪಡಿಸಿ ವಿಚಾರ ವಿನಿಮಯ ಮಾಡಿಕೊಂಡಿದ್ದೇವೆ. ಪ್ರಾಥಮಿಕ ಮತ್ತು ಪ್ರೌಢಶಾಲಾ ಅಧ್ಯಾಪಕರ ಸಂಘಗಳ ಜೊತೆ ಚರ್ಚಿಸಿದ್ದಲ್ಲದೆ ಪ್ರಶ್ನಾವಳಿ ಸಿದ್ಧಪಡಿಸಿ ಅಧ್ಯಾಪಕರಿಗೆ ಕಳಿಸಿ ಅಭಿಪ್ರಾಯಗಳನ್ನು ಸಂಗ್ರಹಿಸಲಾಗಿದೆ. ಅಧ್ಯಾಪಕರು, ವಿಷಯಪರಿವೀಕ್ಷಕರು ಮತ್ತು ಡಯಟ್ ಪ್ರಾಂಶುಪಾಲರ ಪ್ರತ್ಯೇಕ ಸಭೆಗಳನ್ನು ನಡೆಸಿ ವಿಶ್ಲೇಷಣಾತ್ಮಕ ಅಭಿಮತಗಳನ್ನು ಪಡೆಯಲಾಗಿದೆ. ವಿಜ್ಞಾನ, ಸಮಾಜವಿಜ್ಞಾನ, ಗಣಿತ, ಭಾಷೆ ಸಾಹಿತ್ಯಗಳಿಗೆ ಸಂಬಂಧಿಸಿದ ತಜ್ಞರಿಗೆ ಮೊದಲೇ ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕಗಳನ್ನು ಕಳುಹಿಸಿ ಅನಂತರ ಸಭೆ ನಡೆಸಿ ಚರ್ಚಿಸಲಾಗಿದೆ. ಮಹಿಳಾ ಸಂಘಟನೆ ಹಾಗೂ ವಿಜ್ಞಾನ ಸಂಬಂಧಿ ಸಂಸ್ಥೆಗಳನ್ನು ಆಹ್ವಾನಿಸಿ ಚಿಂತನೆ ನಡೆಸಲಾಗಿದೆ. ಹೀಗೆ ಎಲ್ಲಾ ಮೂಲಗಳಿಂದ ಪಡೆದ ಅರಿವಿನ ಆಧಾರದ ಮೇಲೆ ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕಗಳನ್ನು ಅಗತ್ಯವಿದ್ದಕಡೆ ಪರಿಷ್ಕರಿಸಲಾಗಿದೆ.

ಬಹುಮುಖ್ಯವಾದ ಇನ್ನೊಂದು ಸಂಗತಿಯನ್ನು ಇಲ್ಲಿ ಹೇಳಬೇಕು. ಕೇಂದ್ರೀಯ ಶಾಲಾ (ಎನ್.ಸಿ.ಇ.ಆರ್.ಟಿ) ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕಗಳ ಜೊತೆ ರಾಜ್ಯದ ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕಗಳನ್ನು ತೌಲನಿಕವಾಗಿ ಅಧ್ಯಯನ ಮಾಡಿ ಸಲಹೆಗಳನ್ನು ನೀಡಲು ವಿಜ್ಞಾನ, ಗಣಿತ ಮತ್ತು ಸಮಾಜವಿಜ್ಞಾನಕ್ಕೆ ಸಂಬಂಧಿಸಿದಂತೆ ತಜ್ಞರ ಮೂರು

ಸಮಿತಿಗಳನ್ನು ರಚಿಸಲಾಯಿತು. ಈ ಸಮಿತಿಗಳು ನೀಡಿದ ತೌಲಿಕ ವಿಶ್ಲೇಷಣೆ ಮತ್ತು ಸಲಹೆಗಳನ್ನು ಆಧರಿಸಿ ರಾಜ್ಯ ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕಗಳ ಗುಣಮಟ್ಟವನ್ನು ಹೆಚ್ಚಿಸಲಾಗಿದೆ. ಕೇಂದ್ರೀಯ ಶಾಲಾ ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕಗಳಿಗಿಂತ ನಮ್ಮ ರಾಜ್ಯದ ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕಗಳ ಗುಣಮಟ್ಟ ಕಡಿಮೆಯಾಗದಂತೆ ಕಾಯ್ದುಕೊಳ್ಳಲಾಗಿದೆ. ಜೊತೆಗೆ ಅಂಧ, ತಮಿಳುನಾಡು, ಮಹಾರಾಷ್ಟ್ರ ರಾಜ್ಯಗಳ ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕಗಳ ಜೊತೆ ನಮ್ಮ ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕಗಳನ್ನು ಪರಿಶೀಲಿಸಲಾಗಿದೆ.

ಇನ್ನೊಂದು ಸ್ಪಷ್ಟನೆಯನ್ನು ನೀಡಲು ಬಯಸುತ್ತೇನೆ. ನಮ್ಮ ಸಮಿತಿಗಳು ಮಾಡಿರುವುದು ಪರಿಷ್ಕರಣೆಯೇ ಹೊರತು ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕಗಳ ಸಮಗ್ರ ರಚನೆಯಲ್ಲ. ಆದ್ದರಿಂದ ಈಗಾಗಲೇ ರಚಿತವಾಗಿರುವ ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕಗಳ ಸ್ವರೂಪಕ್ಕೆ ಎಲ್ಲಿಯೂ ಧಕ್ಕೆಯುಂಟುಮಾಡಿಲ್ಲ. ಲಿಂಗತ್ವ ಸಮಾನತೆ, ಪ್ರಾದೇಶಿಕ ಪ್ರಾತಿನಿಧ್ಯ, ರಾಷ್ಟ್ರೀಯ ಸಮಗ್ರತೆ, ಸಮಾನತೆ, ಸಾಮಾಜಿಕ ಸಾಮರಸ್ಯಗಳ ಹಿನ್ನೆಲೆಯಲ್ಲಿ ಕೆಲವು ಪರಿಷ್ಕರಣೆಗಳು ನಡೆದಿವೆ. ಹೀಗೆ ಪರಿಷ್ಕರಿಸುವಾಗ ರಾಷ್ಟ್ರೀಯ ಪಠ್ಯಕ್ರಮ ಚೌಕಟ್ಟು ಮತ್ತು ರಾಜ್ಯ ಪಠ್ಯಕ್ರಮ ಚೌಕಟ್ಟುಗಳನ್ನು ಮೀರಿಲ್ಲವೆಂದು ತಿಳಿಸಬಯಸುತ್ತೇನೆ: ಜೊತೆಗೆ ನಮ್ಮ ಸಂವಿಧಾನದ ಆಶಯಗಳನ್ನು ಅನುಸರಿಸಲಾಗಿದೆ. ಸಮಿತಿಗಳು ಮಾಡಿದ ಪರಿಷ್ಕರಣೆಯನ್ನು ಮತ್ತೊಮ್ಮೆ ಪರಿಶೀಲಿಸಲು ವಿಷಯವಾರು ಉನ್ನತ ಪರಿಶೀಲನ ಸಮಿತಿಗಳನ್ನು ರಚಿಸಿ ಅಭಿಪ್ರಾಯ ಪಡೆದು ಅಳವಡಿಸಲಾಗಿದೆ.

ಹೀಗೆ ಕ್ರಮಬದ್ಧವಾಗಿ ನಡೆದ ಕೆಲಸಕ್ಕೆ ತಮ್ಮನ್ನು ತಾವು ಸಂಪೂರ್ಣ ತೊಡಗಿಸಿಕೊಂಡ ೨೭ ಸಮಿತಿಗಳ ಅಧ್ಯಕ್ಷರು ಮತ್ತು ಸದಸ್ಯರನ್ನು ಹಾಗೂ ಉನ್ನತ ಪರಿಶೀಲನಾ ಸಮಿತಿಯ ಸಮಸ್ತರನ್ನು ಕೃತಜ್ಞತೆಯಿಂದ ನೆನೆಯುತ್ತೇವೆ. ಅಂತೆಯೇ ಸಮಿತಿಗಳ ಕೆಲಸ ಸುಗಮವಾಗಿ ನಡೆಯುವಂತೆ ವ್ಯವಸ್ಥೆಮಾಡಲು ಕಾರ್ಯಕ್ರಮ ಅಧಿಕಾರಿಗಳಾಗಿ ನಿಷ್ಠೆಯಿಂದ ದುಡಿದ ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕ ಸಂಘದ ಎಲ್ಲಾ ಅಧಿಕಾರಿಗಳನ್ನೂ ನೆನೆಯುತ್ತೇವೆ. ಸಹಕರಿಸಿದ ಸಿಬ್ಬಂದಿಗೂ ನಮ್ಮ ವಂದನೆಗಳು. ಅಭಿಪ್ರಾಯ ನೀಡಿ ಸಹಕರಿಸಿದ ಸರ್ವ ಸಂಘಟನೆಗಳು ಮತ್ತು ತಜ್ಞರಿಗೆ ಧನ್ಯವಾದಗಳು.

ಎಂ.ಪಿ. ಮಾದೇಗೌಡ

ವ್ಯವಸ್ಥಾಪಕ ನಿರ್ದೇಶಕರು

ಕರ್ನಾಟಕ ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕ ಸಂಘ (೨)

ಬೆಂಗಳೂರು-೮೫

(ಜ್ಯೋ ಬರಗೂರು ರಾಮಚಂದ್ರಪ್ಪ)

ಸರ್ವಾಧ್ಯಕ್ಷರು

ರಾಜ್ಯ ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕ ಪರಿಷ್ಕರಣಾ ಸಮಿತಿ

ಕರ್ನಾಟಕ ಪಠ್ಯಪುಸ್ತಕ ಸಂಘ (೧)

ಬೆಂಗಳೂರು-೮೫



S4I3M6

فہرست

صفحہ نمبر	اسباق	نمبر شمار
01	دُعا (نظم)	1
02	حمد (نظم)	2
06	بلی اور گلہریاں (تصویری کہانی)	3
08	پیارے نبی ﷺ	4
13	ہمارا اسکول (نظم)	5
17	کھیل کے وقت کھیل اچھا	6
22	ہمارا وطن (نظم)	7
26	عید	8
31	سبزی والی (نظم)	9
36	صحت و صفائی	10
42	انسان بنو (نظم)	11
47	ہمارا قومی پرندہ: مور	12
52	گول گنبد	13
57	چنداما (نظم)	14
62	آؤ پیڑ لگائیں	15
69	دوست کی پہچان	16
75	ماں (نظم)	17
80	نصیحت	18
85	سیکھے ہوئے الفاظ	



D9J6W7

دُعا

سبق: 1

ہدایت:

معلم/معلمہ اس نظم کو حرکات و سکنات کے ساتھ ترنم سے سنائے اور طلباء صرف سنیں۔ دوسری مرتبہ معلم/معلمہ ایک ایک مصرع سنائے اور طلباء اسے حرکات کے ساتھ دہرائیں۔



اے	خدا	اے	خدا	یہ	ہے	میری	دُعا
علم	حاصل	کروں	اور	عالم	بنوں		
دل	لگا	کر	پڑھوں	فاضل	بنوں		
سب	کی	عزّت	کروں	سب	کی	خدمت	کروں
سچ	ہمیشہ	کہوں	جھوٹ	سے	میں	بچوں	
راہ	سیدھی	چلوں	حق	پہ	قائم	رہوں	
اے	خدا	اے	خدا	یہ	دُعا	سدا	



T5B8S2



سبق: 2

ہدایت:

معلم/معلمہ اس نظم کو حرکات و سکنات کے ساتھ ترنم سے سنائے اور طلباء صرف سنیں۔ دوسری مرتبہ معلم/معلمہ ایک مصرع سنائے اور طلباء اسے حرکات کے ساتھ دہرائیں۔



اے خالق کون و مکاں	کیا حمد ہو تیری بیاں
یہ چاند تارے کہکشاں	ہیں تیری قدرت کے نشاں
تو نے بنایا آسماں	تو نے بنائی یہ زمیں
پھولوں کو دیں رنگینیاں	لڈت پھلوں کو بخش دی
سر پر ہیں کتنے سائباں	ماں باپ اور بھائی بہن
توصیف کرتی ہے یہاں	اک میں ہی کیا ہر شے تری

I. طلباء کو الفاظ و معنی یاد کرائیں۔

حمد = خدا کی تعریف لذت = مزہ
خال = پیدا کرنے والا سائبان = چھت
قدرت = طاقت توصیف = خوبی بیان کرنا۔

II. ان سوالوں کے جواب ایک لفظ میں لکھئے۔

1- ہمارا خالق کون ہے؟

2- اللہ نے کس کو لذت بخشی؟

3- اللہ نے پھولوں کو کیا دیا؟

III. اس حمد سے کوئی چار ایسے الفاظ ڈھونڈ کر لکھئے جو 'ک' سے شروع ہوتے ہیں۔

1- مثال کون 2-

3- 4-

IV. اس حمد سے کوئی آٹھ ایسے الفاظ ڈھونڈ کر لکھئے جو 'پر ختم ہوتے ہیں۔

	-5		-1
	-6		-2
	-7		-3
	-8		-4

V. ان الفاظ کے حروف کی ترتیب کو الٹ کر نئے الفاظ بنائیے اور لکھئے۔

مثال: سب = بس

	=	یہ	-4		=	کیا	-1
	=	ہو	-5		=	سر	-2
					=	ہر	-3

VI. 'کے' کو 'اور' پر کے مناسب استعمال سے ان مصرعوں کو مکمل کیجئے۔

	پھولوں	-1
	سر	-2
	ہیں تیری قدرت	-3

VII. نیچے دیئے گئے جملوں کی مدد سے 'وہ' کی پہچان کرائیں۔



1- یہ کتاب ہے۔



2- وہ پھول ہے۔



3- یہ درخت ہے۔



4- وہ کرسی ہے۔



5- یہ قلم ہے۔



6- وہ پنکھا ہے۔



تصویری کہانی

بلی اور گلہریاں

سبق: 3



ایک گلہری اپنے گھر سے پانی پینے نکلی، وہ دریا کے کنارے پہنچی اور پانی پی کر اطمینان سے اپنے گھر لوٹی تاکہ آرام کر سکے۔ لیکن اس کی حیرت کی انتہا نہ رہی جب اس نے دیکھا کہ گھر کا دروازہ اندر سے بند ہے۔



گلہری کو یہ دیکھ کر بہت غصہ آیا۔ اُس نے دروازے پر پیر مارتے ہوئے چیخ کر کہا۔ ”یہ کون میرے گھر میں گھس گیا ہے۔“
”یہ تمہارا گھر کہاں۔ یہ تو میرا گھر ہے۔“ اندر سے دوسری گلہری کی آواز آئی۔



پہلی گلہری یہ سن کر آگ بگولہ ہو گئی اور کہنے لگی۔ ”نکل جاؤ میرے گھر سے نہیں تو میں تمہارا سر پھوڑ دوں گی۔“ دوسری گلہری بولی۔ ”جھگڑے سے کیا فائدہ۔ چلو خالہ بلی سے فیصلہ کروائیں۔“



بلی پورا قصہ سن کر کہنے لگی۔ ”ارے تم اتنی دور سے بول رہی ہو نزدیک آ کر تو بتاؤ۔“ دونوں گلہریاں بلی کے نزدیک چلی گئیں۔ جب بلی نے دیکھا کہ وہ اب انہیں آسانی سے پکڑ سکتی ہے تو اُس نے جھپٹ کر دونوں کو پکڑ لیا اور بغل میں دبا کر چلتی بنی۔ گلہری بیچاریاں چیختی چلاتی رہ گئیں۔

آپسی جھگڑے دشمن کے فائدے کا باعث بنتے ہیں۔



پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

سبق: 4



ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نام حضرت محمدؐ ہے۔ آپؐ مکہ شہر میں پیدا ہوئے۔ آپؐ کے والد کا نام عبد اللہ اور والدہ کا نام بی بی آمنہؓ ہے بچپن میں بی بی حلیمہ نے آپؐ کو دودھ پلایا۔ آپؐ کی پیدائش سے پہلے ہی آپؐ کے والد اللہ کو پیارے ہو گئے۔ چھ برس کے ہوئے تو آپؐ کی والدہ بھی دُنیا سے چل بسیں۔ آپؐ جب آٹھ سال کے ہوئے تو دادا کا سایہ بھی سر سے اُٹھ گیا۔ پھر چچا ابوطالب نے آپؐ کی پرورش کی۔

پیارے نبیؐ بچپن سے ہی بڑے سچے تھے۔ اس لئے آپؐ صادق کہلائے۔
 آپؐ بڑے امانت دار تھے۔ اس لئے امین کہلائے۔ سب آپؐ کی عزت کرتے
 تھے۔ آپؐ جب پچیس برس کے ہوئے تو بی بی خدیجہؓ سے آپؐ کا نکاح ہوا۔
 آپؐ کی عمر جب چالیس سال کی ہوئی تو نبی ہونے کا اعلان کیا۔ اللہ نے آپؐ
 پر قرآن اتارا۔ آپؐ اللہ کے حکموں پر چلتے تھے اور سب کو اللہ کی باتیں بتاتے تھے۔
 جو لوگ آپؐ کی باتیں مانتے گئے اور ایمان لائے وہ صحابی کہلائے۔
 عرب والے آپؐ کے اور آپؐ کے ساتھیوں کے دشمن ہو گئے۔ لیکن پیارے
 نبیؐ اور ان کے ساتھی برابر اپنا کام کرتے رہے اور اللہ کی باتیں بتاتے رہے۔ اللہ نے
 مدد فرمائی اور اسلام تیزی سے پھیلتا گیا۔

سلام ہو پیارے نبی ﷺ پر

I. طلباء کو الفاظ و معنی یاد کرائیں۔

صدق = سچا	مومن = ایمان رکھنے والا
اعلان = مشہور کرنا	امین = امانت دار
دشمن = مخالف	حکم = کہی ہوئی بات، فرمان
پرورش = پالنا	نکاح = شادی

II. ان سوالوں کے جواب ایک لفظ میں لکھئے۔

- 1- پیارے نبی کا نام کیا ہے؟
- 2- آپ کے والد کا نام لکھئے؟
- 3- آپ کو کن ناموں سے یاد کیا جاتا ہے؟
- 4- آپ کی والدہ کون تھیں؟
- 5- آپ کے ساتھیوں کو کیا کہتے ہیں؟

III. نیچے دیئے گئے الفاظ میں سے صحیح لفظ چن کر جملہ مکمل کیجئے۔

(عزّت، سچّے، قرآن، امین)

- 1- اللہ تعالیٰ نے آپؐ پر اتارا۔
- 2- سب لوگ آپؐ کی کرتے تھے۔
- 3- پیارے نبیؐ بچپن ہی سے بڑے تھے۔
- 4- آپؐ بڑے امانت دار تھے، اس لئے کہلائے۔

IV. ان حروف کو جوڑ کر لفظ مکمل کیجئے اور لکھئے۔

مثال: م + د + د + د = مدد

- 1- ع + ز + ز + ت =
- 2- ع + م + ر =
- 3- ن + ب + ی =
- 4- ش + ہ + ر =

V. ان الفاظ کا املا بیاض میں لکھائیں اور مشقی کتاب میں نقل کروائیں۔

			1- والد
			2- لوگ
			3- چچا
			4- دشمن
			5- بچپن

VI. حروفِ تہجی کے اعتبار سے ان الفاظ کو ترتیب لکھائیں۔

- | | | |
|---------|---------|----------|
| نام | 2- آپ | 3- شہر |
| لوگ | 5- اللہ | 6- مدد |
| 7- سایہ | 8- عمر | 9- برابر |

مثال: اللہ	1-	2-
	3-	4-
	5-	6-
	7-	8-



ہمارا اسکول

سبق: 5



کتنا اچھا کتنا پیارا
کتنے اچھے سارے ٹیچر
محنت سے ہیں خوب پڑھاتے
کتنے عمدہ اس کے کمرے
ایک بڑا میدان ہے اس میں
پہلے پڑھنا پھر ہے کھیل

دیکھو یہ اسکول ہمارا
کرتے ہیں وہ شفقت ہم پر
اچھی باتیں ہمیں سکھاتے
صاف کشادہ خوب ہیں اچھے
کھیل کا سب سامان ہے اس میں
یہ ہے سب سے اچھا فعل

پہلے پڑھو، پھر کھیلو

I. طلباء کو الفاظ و معنی یاد کرائیں۔

شفقت = محبت فعل = کام
عمدہ = اچھا کشادہ = پھیلا ہوا خوب = اچھا

II. ان سوالوں کے جواب ایک لفظ میں لکھئے۔

1- ہمارا سکول کیسا ہے؟

2- ہم پر شفقت کون کرتے ہیں؟

3- اسکول کے کمرے کیسے ہیں؟

4- ٹیچر ہمیں کیا سکھاتے ہیں؟

III. ان الفاظ کا املا بیاض میں لکھائیں اور مشقی کتاب میں نقل کروائیں۔

1- ٹیچر

2- عمدہ

3- کشادہ

4- محنت

5- فعل

IV. ”الف“ اور ”ب“ میں مناسب جوڑ لگا کر اشعار مکمل کیجئے۔

(ب)

(الف)

- 1- کتنا اچھا a. کھیل کا سب سامان ہے اس میں
- 2- محنت سے ہیں خوب پڑھاتے b. یہ ہے سب سے اچھا فعل
- 3- ایک بڑا میدان ہے اس میں c. دیکھو یہ اسکول ہمارا
- 4- پہلے پڑھنا پھر ہے کھیل d. اچھی باتیں ہمیں سکھاتے

V. خالی جگہ میں مناسب حروف لکھ کر لفظ مکمل کیجئے اور لکھئے۔

1- ب + ا + + ی + ن = (ت، ط)

2- م + + ن + ت = (ھ، ح)

3- + م + ا + ن = (ص، س)

4- + و + ب = (خ، ق)

5- + ا + ف = (س، ص)

VI. نیچے دیئے گئے الفاظ میں شامل حروف کی مدد سے دوسرے تین تین لفظ بنائیے اور لکھئے۔

مثال: سیب (س + ی + ب) =

-1 سب -2 بس -3 بیس

-1 مکان (م + ک + ا + ن) =

-1 -2 -3

-2 نادان (ن + ا + د + ا + ن) =

-1 -2 -3

-3 آرام (آ + ر + ا + م) =

-1 -2 -3

-4 میدان (م + ی + د + ا + ن) =

-1 -2 -3



کھیل کے وقت کھیل اچھا

سبق: 6



چھٹی کا دن تھا۔ گلی کے نلڑ پر کچھ لڑکے کا نچے کھیل رہے تھے۔ اتفاقاً استاد صاحب کا گذر وہاں سے ہوا۔ اُستاد صاحب کو دیکھ کر بچے اپنے اپنے کانچے اٹھا کر بھاگنے لگے۔ اُستاد صاحب نے طاہر کو پکڑ لیا اور اُس سے کہنے لگے۔

اُستاد : ”طاہر ! کیوں بھاگ رہے ہو، چلو ادھر آ جاؤ۔“

طاہر : (قریب آتے ہوئے) اسلام علیکم !

اُستاد : ”یوں ڈر کر بھاگنے کی کیا ضرورت ہے۔“

دیکھتے ہی دیکھتے سارے بچے ایک ایک کر کے اُستاد صاحب کے گرد جمع ہو گئے۔



اُستاد : (پیار سے) دیکھو بچو ! کھیلنا بُرا نہیں۔ ہر دن کچھ وقت کے لئے تو ضرور کھیلنا چاہیئے۔

بچے : ”اچھا۔ جناب۔“

اُستاد : ”بچو ! جب بھی تم کھیلنا چاہو تو میدان میں کھیلنا۔“

بچے : (ایک ساتھ) ”جناب ! کیا ہم چھٹی کے دن بھی اسکول کے میدان میں کھیل سکتے ہیں۔“

اُستاد : ”کیوں نہیں، ضرور کھیل سکتے ہو۔ کرکٹ کھیلو، کبڈی کھیلو، کھوکھو کھیلو۔ مگر ایک بات یاد رکھو۔“

کھیل کے وقت کھیلو اور پڑھائی کے وقت پڑھو۔“

بچے : ”اچھا جناب ! ہم کرکٹ کھیلیں گے۔“

پڑھائی کے وقت پڑھائی اور کھیل کے وقت کھیل اچھا

I. طلباء کو الفاظ و معنی یاد کرائیں۔

نکڑ = موڑ کانچے = کانچ کی گولیاں
گرد = آس پاس اتفاقاً = اچانک

II. ان سوالوں کے جواب ایک لفظ میں لکھئے۔

- 1- بچے کیا کھیل رہے تھے؟
- 2- بچے کس کو دیکھ کر بھاگنے لگے؟
- 3- کہاں کھیلنا چاہیے؟
- 4- پڑھائی کے وقت کیا کرنا چاہیے۔

III. ان الفاظ کو پڑھئے پھر لکھئے۔

- | | | | |
|----------------------|----------------------|----------------------|----------|
| <input type="text"/> | <input type="text"/> | <input type="text"/> | 1- گرد |
| <input type="text"/> | <input type="text"/> | <input type="text"/> | 2- کھیل |
| <input type="text"/> | <input type="text"/> | <input type="text"/> | 3- استاد |
| <input type="text"/> | <input type="text"/> | <input type="text"/> | 4- کرکٹ |
| <input type="text"/> | <input type="text"/> | <input type="text"/> | 5- چھٹی |

IV. ان الفاظ میں مخلوط حروف کو پہچانئے اور انہیں لکھئے۔

مثال: گھر = گھ

1- چھٹی =

2- ادھر =

3- کھیل =

4- بھاگنا =

5- پڑھائی =

V. مناسب حروف کی مدد سے ان الفاظ کو مکمل کیجئے اور لکھئے۔

مثال: خو + ن = خون (خو، تو)

1- + صل = (ہا، حا)

2- + ہر = (تا، طا)

3- + جب = (صا، سا)

4- + ورت = (ضر، ظر)

5- + یب = (خر، قر)

VI. ان الفاظ کی ضد لکھئے۔

- مثال: آگے x
- 1 قریب x
- 2 اوپر x
- 3 دن x
- 4 اچھا x

VII. تمہارا نام جس حرف سے شروع ہوتا ہے، اس حرف سے شروع ہونے والے کوئی پانچ لفظ اپنی یادداشت سے لکھئے۔

- 1
- 2
- 3
- 4
- 5



ہمارا وطن

سبق: 7



ہمارا وطن سب سے پیارا وطن
محبت ہے اپنے چمن سے ہمیں
یہ اودی گھٹائیں، یہ ہلکی پھوار
وہ جنگل میں ہر دم پرندوں کا شور
یہ ہندوستان ہے ہمارا وطن

یہ ہندوستان ہے ہمارا وطن
محبت ہے اپنے وطن سے ہمیں
یہ ندیاں یہ گرتے ہوئے آبشار
وہ چڑیا، وہ طوطا، وہ مینا، وہ مور
ہے دنیا کی آنکھوں کا تارا وطن

I. طلباء کو الفاظ و معنی یاد کرائیں۔

وطن = دیس / اپنا ملک گھٹا = بادل
اودی = نیلی پھوار = ہلکی ہلکی بارش
آبشار = اونچی جگہ سے گرنے والا قدرتی پانی

II. ان سوالوں کے جواب ایک لفظ میں لکھئے۔

- 1- ہمارا وطن کونسا ہے؟
- 2- ہمیں کس سے محبت کرنی چاہیے؟
- 3- جنگل میں کن کا شور ہے؟
- 4- دنیا کی آنکھوں کا تارا، کسے کہا گیا ہے؟

III. نیچے دیئے گئے الفاظ کی مدد سے ان مصرعوں کو مکمل کیجئے۔

(جنگل، آبشار، چمن، دنیا)

- 1- محبت ہے اپنے سے ہمیں
- 2- ہے کی آنکھوں کا تارا وطن
- 3- وہ میں ہر دم پرندوں کا شور
- 4- یہ ندیاں یہ گرتے ہوئے

IV. نیچے دیئے گئے الفاظ میں ہم آواز الفاظ کی جوڑیاں ڈھونڈیے اور لکھئے۔

وطن	ہمارا	آبشار	مینا	پھوار
طوطا	مور	پیارا	شور	چمن

مثال: وطن چمن

V. مثال کے مطابق ”یں“ لگا کر ان الفاظ کی جمع بنائے اور لکھئے۔

مثال : چیز + یں = چیزیں

1-	نماز	+		=	
2-	کتاب	+		=	
3-	محبت	+		=	
4-	آنکھ	+		=	
5-	آواز	+		=	

VI. ان مصرعوں میں تصویروں کو ان کے نام سے بدل کر مصرعے مکمل کیجئے۔

ہے ہمارا وطن



یہ -1

-1



یہ ندیاں یہ گرتے ہوئے -2

-2

وہ مینا، وہ مور



وہ چڑیا وہ -3

-3

وطن



-4 ہے دنیا کی آنکھوں کا

-4



سبق: 8



مغرب کا وقت ہے۔ عید کا چاند دیکھنے کے لئے کچھ لوگ چھتوں پر کھڑے ہیں۔ کچھ میدان میں ہیں۔ سب کی نظریں آسمان کی طرف لگی ہوئی ہے۔

کسی نے کہا..... ”وہ رہا چاند!“

دوسرے نے پوچھا..... ”وہ دیکھو چاند۔ وہ دیکھو چاند، کل عید ہے۔“

عید کا اعلان ہوا۔ خوشی کی لہر دوڑ گئی۔

سویرا ہوا۔ آج عید کا دن ہے۔ چھوٹے بڑے سب خوشی سے پھولے نہیں سمار ہے ہیں۔ سب نے نہادھو کر ہمہ قسم کے نئے نئے کپڑے پہنے۔ عطر لگایا۔ بچیاں بھی خوش ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں سُرخ سُرخ مہندی لگی ہے۔ انہوں نے رنگ برنگی چوڑیاں پہن رکھی ہیں۔ سب نے مزے لے لے کر سوئیاں کھائیں۔



بچے بھی بڑوں کے ساتھ عید گاہ گئے۔ عید کی نماز ادا کی۔ نماز ختم ہوئی تو سب ایک دوسرے کو مبارکباد دینے اور گلے ملنے لگے۔

بچوں کو عیدی ملی۔ انہوں نے دن بھر خوب خوشیاں منائیں۔

پہلا روزہ

آج کا دن ہے کتنا اچھا
میں نے پہلا روزہ رکھا
امی خوش ہیں ابا خوش ہیں
سب سے بڑھ کر اللہ خوش ہیں

I. طلباء کو الفاظ و معنی یاد کرائیں۔

مغرب = ایک سمت، سورج ڈوبنے کا وقت
عطر = خوشبو والا عرق سویرا = صبح
سُرخ = لال عیدی = عید کا انعام ہمہ = کئی

II. ان سوالوں کے جواب ایک لفظ میں لکھئے۔

- 1- چھت پر کون کھڑے تھے؟
- 2- لوگ کیا دیکھ رہے تھے؟
- 3- بڑوں کے ساتھ بچے کہاں گئے؟
- 4- بچوں کو کیا ملی؟

III. مناسب لفظ چن کر ان جملوں کو مکمل کیجئے۔

- 1- سب کی نظریں کی طرف لگی ہیں۔ (آسمان، آسمان)
- 2- لڑکیاں رنگ برنگی پہنی ہیں۔ (چوڑیاں، چوڑیاں)
- 3- عید کی نماز ہوئی۔ (قتم، ختم)
- 4- لوگ پر کھڑے تھے۔ (چھت، چھٹ)

IV. ان الفاظ میں استعمال ہوئی 'ہ' کی مختلف شکلوں کو سمجھائیں۔

- | | | | |
|----------------------|----------------------|----------------------|------------|
| <input type="text"/> | <input type="text"/> | <input type="text"/> | 1- عید گاہ |
| <input type="text"/> | <input type="text"/> | <input type="text"/> | 2- لہر |
| <input type="text"/> | <input type="text"/> | <input type="text"/> | 3- اُنہوں |
| <input type="text"/> | <input type="text"/> | <input type="text"/> | 4- ہمہ |

V. مثال کے مطابق ان الفاظ کی جمع بنائیے۔

- مثال: بڑا = بڑے
- | | | | |
|----------------------|---|-------|----|
| <input type="text"/> | = | کپڑا | 1- |
| <input type="text"/> | = | دوسرا | 2- |
| <input type="text"/> | = | چھوٹا | 3- |
| <input type="text"/> | = | مزا | 4- |

VI. طلباء کو 'محاورہ' کی تعریف سے واقف کرائیں اور سبق میں استعمال
ہوئے ان محاوروں کو سمجھائیں۔

- 1- خوشی کی لہر دوڑنا۔
- 2- نظریں آسمان کی طرف لگنا۔
- 3- خوشی سے پھولے نہیں سمانا۔

نیچے دی گئی تصویر میں اپنی پسند کے مناسب رنگ بھریئے۔





سبزی والی

سبق: 9



آئی سبزی والی آئی
تازہ تازہ سبزی لائی
توری ، ٹماٹر لوکی لائی
گوہی ، گاجر، بھینڈی لائی
چچا کیلا، شلجم لائی

سبزی جو روزانہ کھائے

اس کو کوئی روگ نہ آئے

لائی پیلے پیلے لیمو

مولی ، کریلا ، عمدہ آلو

اودے بیگن ، ہرے کدو

سب کہتے ہیں سبزی کھاؤ

سبزی کھاؤ خون بڑھاؤ

خوش بو والا پودینہ لائی

تازہ ہرا دھنیا لائی

سویا ، میتھی ، پاک لائی

سبزی لے لو سبزی لے لو

کچھ تو مجھ سے باجی لے لو

I. طلباء کو الفاظ و معنی یاد کرائیں۔

سبزی = ترکاری عمدہ = اچھا روگ = بیماری

II. ان سوالوں کے جواب ایک لفظ میں لکھئے۔

- 1- سبزی والی کیسی سبزی لائی؟
- 2- کیا کھانے سے روگ نہیں آتا؟
- 3- خوشبو والی سبزی کونسی ہے؟
- 4- سبزی کھانے سے کیا بڑھتا ہے؟

III. 'الف' اور 'ب' میں مناسب جوڑ لگائیے۔

- | الف | ب |
|----------|-----------|
| 1- اودے | a. کیلا |
| 2- پیلے | b. بینگن |
| 3- خوشبو | c. لیمو |
| 4- کچا | d. آلو |
| 5- عمدہ | e. پودینہ |

IV. اس نظم سے اپنی پسند کی دس سبزیوں کے نام لکھئے۔

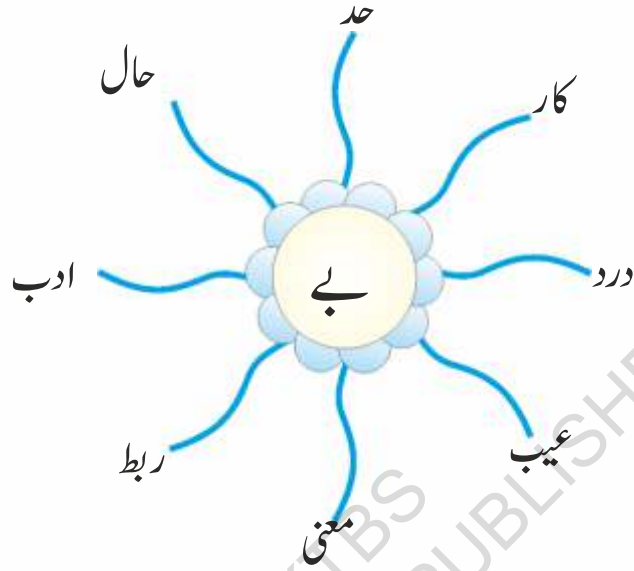
	-6		-1
	-7		-2
	-8		-3
	-9		-4
	-10		-5

V. مرکب لفظ بنانے کے لئے لفظ سے پہلے جس لفظ کو جوڑا جاتا ہے۔ اُسے سابقہ کہتے ہیں۔

مثلاً: بے + حال = بے حال، نا + کام = ناکام،
غیر + حاضر = غیر حاضر، بد + نام = بدنام،
لا + علاج = لا علاج،

ان مثالوں میں 'بے'، 'نا'، 'غیر'، 'لا'، 'بد' سابقہ ہیں۔

دائرے میں دیئے گئے سابقے ”بے“ کی مدد سے مرکب الفاظ بنائیے اور لکھئے۔



مثال: بے + حد = بے حد

-1 + =

-2 + =

-3 + =

-4 + =

-5 + =

-6 + =

-7 + =



صحت اور صفائی

سبق: 10



صبح اٹھ کر سب سے پہلے منہ ہاتھ
دھونا اور دانت صاف کرنا چاہیے۔ دانتوں کی
صفائی صحت کے لئے بہت ضروری ہے۔
انہیں صاف نہ رکھنے پر منہ سے بدبو آنے لگتی
ہے۔ کھانے کے بعد بھی اچھی طرح کلی کرنا
اور دانتوں کو صاف کرنا چاہیے۔ منجن، ٹوتھ
پیسٹ یا مسواک کا استعمال اچھا ہے۔
آنکھوں سے ہم دیکھتے اور پڑھتے
ہیں۔ اگر ان آنکھوں کی صفائی کا خیال نہ
رکھا جائے تو یہ کمزور ہو جاتی ہیں۔ اور چھوٹی
عمر ہی سے عینک لگانی پڑتی ہے۔ اسی لئے کم
روشنی میں کام نہ کریں اور آنکھوں کو دھول
اور دھوئیں سے بچائیں۔



ناخن بڑھ جائیں تو ان میں میل جمع ہو جاتا ہے۔ جو غذا کے ساتھ پیٹ میں جا کر نقصان پہنچاتا ہے۔ اس لئے ہفتے میں ایک بار ناخن تراشنا ضروری ہے۔

اکثر بچے مٹی میں کھیلتے ہیں۔ مٹی میں کھیلنے سے ہاتھ پیر گندے ہو جاتے ہیں اور بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ کھانے سے پہلے اور کھانے کے بعد صابن سے ہاتھ دھونا چاہیئے۔



بچو! یاد رکھو نہانے سے بدن میں چستی پیدا ہوتی ہے۔ اسی لئے ہر موسم میں روزانہ ایک بار ٹھنڈے یا نیم گرم پانی سے نہانا ضروری ہے۔

ہمارا جسم اور اس کے تمام اعضاء اللہ کی امانت اور ہمارے لئے نہایت ضروری ہیں۔ ان کی صفائی اور حفاظت کرنی چاہیئے تاکہ ان سے مناسب کام لیا جاسکے۔

I. طلباء کو الفاظ و معنی زبانی یاد کرائیں۔

تراشنا =	کاٹنا	نیم گرم =	تھوڑا گرم
مناسب =	بہتر	چستی =	پھرتی
نہایت =	بہت	اعضاء =	جسم کے حصے
بدن =	جسم	مسواک =	ایک خاص درخت کی جڑ

II. ان سوالوں کے جواب ایک لفظ میں لکھئے۔

- 1- صبح اٹھ کر سب سے پہلے کیا کرنا چاہیئے؟
- 2- دانتوں کی صفائی کے لئے کس کا استعمال اچھا ہے؟
- 3- آنکھوں کو کس سے بچانا چاہیئے؟
- 4- نہانے سے بدن میں کیا پیدا ہوتی ہے؟

III. نیچے دیئے گئے الفاظ کی مدد سے جملوں کی خالی جگہ پُر کیجئے۔

(آنکھوں صحت چُستی ناخن)

- 1- دانتوں کی صفائی کے لئے ضروری ہے۔
- 2- نہانے سے بدن میں پیدا ہوتی ہے۔

3- کو دھول اور دھوئیں سے بچانا چاہیے۔

4- ہفتے میں ایک بار تراشنا ضروری ہے۔

IV. مثال کے مطابق ان الفاظ کی جمع لکھئے۔

مثال:	دانت	=	دانتوں
1-	آنکھ	=	
2-	بیماری	=	
3-	ہفتہ	=	
4-	ہاتھ	=	
5-	نعمت	=	

V. مرکب لفظ بنانے کے لئے کسی لفظ کے آخر میں جو لفظ لگایا جاتا ہے۔

اُسے لاحقہ کہتے ہیں۔

مثلاً: مکان + دار = مکان دار، صحت + مند = صحت مند،

عید + گاہ = عید گاہ، پان + دان = پان دان

ان مرکب الفاظ میں ”دار“ ”مند“ ”گاہ“ اور ”دان“ لاحقے ہیں۔

دائرہ میں دیئے گئے لاحقے ”مند“ کی مدد سے مرکبات بنائیے اور لکھئے۔



مثال:	صحت	+	مند	=	صحت مند
-1		+		=	
-2		+		=	
-3		+		=	
-4		+		=	
-5		+		=	
-6		+		=	
-7		+		=	

VI. ایک جیسے معنی رکھنے والے الفاظ، مترادف الفاظ یا مترادفات کہلاتے ہیں۔
نیچے دیئے گئے الفاظ اور ان کے مترادفات سے طلباء کو واقف کرائیں۔

1- بدن = جسم

2- تراشنا = کاٹنا

3- بیماری = مرض

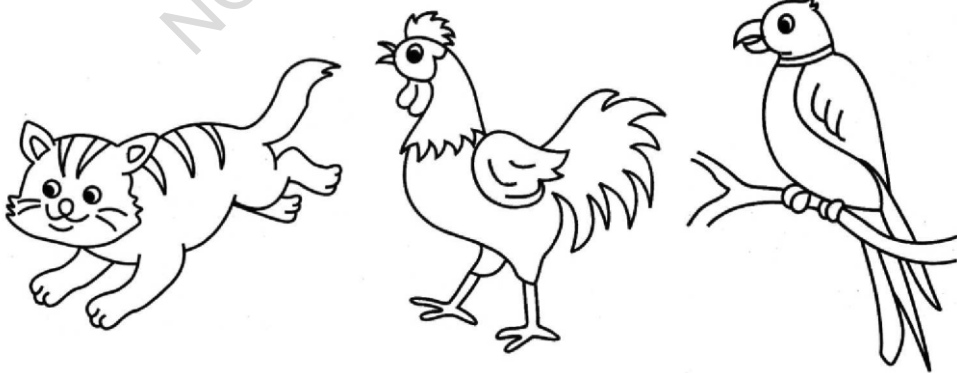
4- چستی = پھرتی

5- صفائی = پاکی

6- دھول = گرد

7- میل = گندگی

نیچے دیئے گئے خاکوں میں مناسب رنگ بھرو





انسان بنو

سبق: 11



میں جگ مگ کرتا چاند بنوں دل میرا مچلتا رہتا ہے
پر اُمّی مجھ سے کہتی ہیں تم چاند بنے تو کیا حاصل؟
وہ صرف چمکتا رہتا ہے

بننا ہے تو بلبل کیوں نہ بنوں دل میرا مچلتا رہتا ہے
پر امی مجھ سے کہتی ہیں بلبل بھی بنے تو کیا حاصل؟
وہ صرف چہکتا رہتا ہے

میں ایک مہکتا پھول بنوں دل میرا مچلتا رہتا ہے
پر امی مجھ سے کہتی ہیں تم پھول بنے تو کیا حاصل؟
وہ صرف مہکتا رہتا ہے

یہ چاند ستارے پھول اور پھل یہ باغ ، چمن ، کھیتی ، جنگل
ہر سمت اشارہ کر کر کے ہر چیز دکھا کر کہتے ہیں
بننا ہے اگر ! انسان بنو
انسان بنو تو اچھا ہے

I. طلباء کو الفاظ و معنی زبانی یاد کرائیں۔

جگمگ =	چمک	بلبل =	ایک پرندہ
چمن =	باغ	چمکتا =	پرندوں کا میٹھی آواز میں گانا
سمت =	طرف	مہکنا =	خوشبو پھیلانا

II. ان سوالوں کے جواب ایک لفظ میں لکھئے۔

- 1- کون چمکتا ہے ؟
- 2- پھول کیا کرتا ہے؟
- 3- بلبل کیا کرتا ہے ؟
- 4- کیا بنیں تو اچھا ہے ؟

III. صحیح الفاظ چن کر مصرعے مکمل کیجئے۔

(جنگل امی مچلتا مہکتا)

- 1- دل میرا رہتا ہے۔
- 2- پر مجھ سے کہتی ہیں۔

1- میں ایک [] پھول بنوں

2- یہ باغ چمن کھیتی []

IV. ان الفاظ کے آخر میں 'ی' لگا کر نئے الفاظ بنائیے اور لکھئے۔

مثال: گرم + ی = گرمی

1- [] = [] + بد

2- [] = [] + سرخ

3- [] = [] + نیک

4- [] = [] + خوش

IV. مثال کے مطابق ان الفاظ کے آگے 'اں' لگا کر ان کی جمع بنائیے اور لکھئے۔

مثال: کرسی + یاں = کرسیاں

1- [] = [] + کھڑکی

2- [] = [] + مچھلی

3- [] = [] + ٹوپی

4- [] = [] + ڈالی

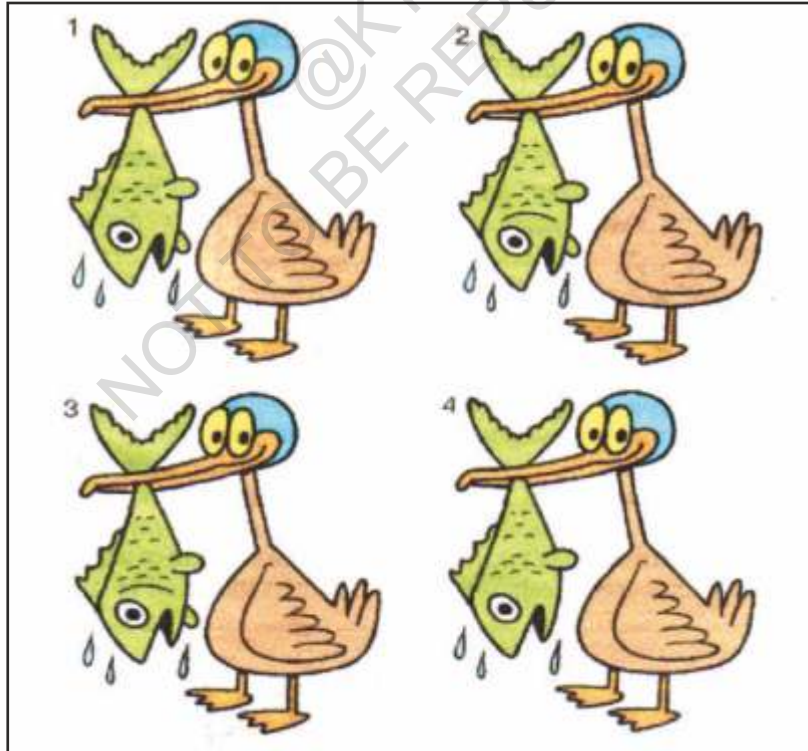
VI. 'الف' میں دیئے گئے الفاظ کے اضداد 'ب' میں ڈھونڈیئے اور جوڑ لگائیئے۔

مثال: صبح x شام

(الف) (ب)

- | | |
|----------|------------|
| 1- اجالا | a. چھوٹا |
| 2- نیکی | b. گرمی |
| 3- بڑا | c. اندھیرا |
| 4- سردی | d. بدی |

ان چار تصویروں میں دو تصویریں ایک جیسی ہیں۔ ان کو پہچانئے اور نشان لگائیئے۔





D7G4I1

ہمارا قومی پرندہ مور

سبق: 12



مور ہمارا قومی پرندہ ہے۔ یہ بہت خوبصورت ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے یہ پرندوں کا راجہ کہلاتا ہے۔ اس کے سر پر ایک کلغی ہوتی ہے جو تاج کی مانند نظر آتی ہے۔ مور کی گردن صراحی دار ہوتی ہے، جو بہت بھلی لگتی ہے۔ اس کے پنکھ خوش نما ہوتے ہیں۔ اسی لئے سب کو پسند آتے ہیں۔

مور جنگلی علاقوں میں رہتا ہے۔ پھل، پھول، اناج، کیڑے مکوڑے اُس کی غذا ہے۔ جب وہ خوش ہوتا ہے تو قصص کرتا ہے۔ اُس کا قصص بہت ہی دل کش ہوتا ہے۔ مور دن میں ادھر ادھر گھومتا رہتا ہے۔ رات کو پیڑوں پر آرام کرتا ہے۔



جھر جھر کرتا آیا مور پیڑ سے نیچے اترا مور
اودے، نیلے، سرخ، ہرے پر پھیلائے ناچا مور
سر پر تاج نرالا ہے
لگتا ہے کوئی راجا ہے

I. طلباء کو الفاظ و معنی زبانی یاد کرائیں۔

خوش نما = خوب صورت مانند = جیسا
صراحی دار = صراحی کی طرح رقص = ناچ
دل کش = خوبصورت

II. ان سوالوں کے جواب ایک جملے میں لکھئے۔

1- ہمارا قومی پرندہ کونسا ہے؟

جواب:

2- مور کہاں رہتا ہے؟

جواب:

3- مور کس وقت رقص کرتا ہے؟

جواب:

4- مور کی غذا کیا ہوتی ہے؟

جواب:

III. ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجئے۔

مثال: خوب صورت

مورخ خوبصورت پرندہ ہے۔

1- پسند

2- پرندہ

3- صبح

4- دن

IV. ان الفاظ کے مترادفات لکھئے۔

مثال: گھر = مکان

1- پنکھ = 3- بھلی =

2- رقص = 4- پیڑ =

V. اپنی یادداشت سے ان الفاظ جیسی آواز والا ایک ایک لفظ لکھئے۔

مثال: نرم = گرم

1- رات = [] 3- جان = []

2- شور = [] 4- کام = []

VI. ان بے ترتیب الفاظ کو جوڑ کر صحیح جملے لکھئے۔

مثال: خوب صورت ہے۔ مور پرندہ ایک

مور ایک خوب صورت پرندہ ہے۔

1- سر کلغی ہوتی اس کے پر ہے

[]

2- جنگلی میں علاقوں مور ہیں رہتے

[]

3- پیڑوں وہ رات آرام ہیں کرتے پر میں

[]

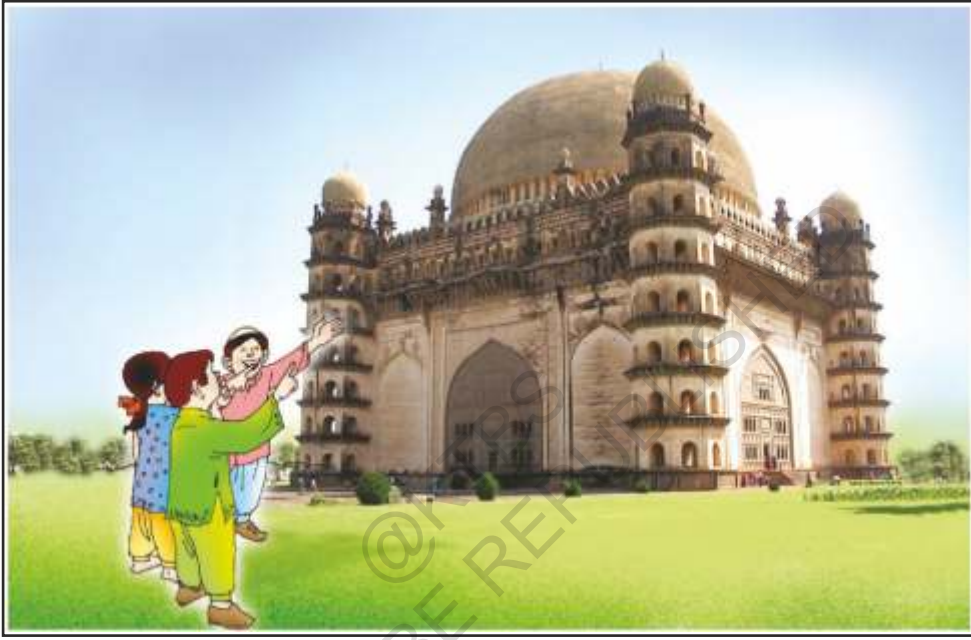
4- رقص ان کا دلکش ہے ہوتا

[]



گول گنبد

سبق: 13



کرناٹک کے شمال میں ایک شہر ہے جس کا نام وجیا پورہ ہے۔ یہ ایک تاریخی شہر ہے۔
اس میں گول گنبد ہے۔ اسے عادل شاہی حکمران محمد شاہ نے بنوایا تھا۔ یہ گنبد ساری دُنیا
میں مشہور ہے۔

گول گنبد کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس کے اندر ایک طرف دیوار سے گھڑی لگا
دی جائے تو مقابل کی جانب اس کی ٹک ٹک سنائی دے گی۔ اسی طرح آہستہ باتیں بھی
کریں تو سنائی دیتی ہیں۔

اس گنبد کی ایک اور خوبی یہ ہے کہ اس میں ایک بار آواز لگائیں تو اس کی گونج سات بار سنائی دے گی۔ اسی وجہ سے یہ گنبد بولی گنبد کے نام سے بھی مشہور ہے۔
 گول گنبد کی ان خوبیوں کو دیکھ کر لوگ آج بھی دنگ رہ جاتے ہیں۔ دنیا بھر کے لوگ اسے دیکھنے کے لئے آتے ہیں۔
 اس گنبد کے اطراف چار خوب صورت مینار ہیں۔ ایسا لگتا ہے، گویا یہ اس گنبد کے نگہبان ہیں۔



I. طلباء کو الفاظ و معنی زبانی یاد کرائیں۔

دنگ	=	حیران	تاریخی	=	یادگار
مقابل	=	سامنے	خوبی	=	اچھائی
حکمران	=	بادشاہ	گنبد	=	گول چھت
نگہبان	=	رکھوالا	گونج	=	آواز کی گردش

II. ان سوالوں کے جواب ایک جملے میں لکھئے۔

1- گول گنبد کہاں ہے؟

جواب:

2- گول گنبد کو کس بادشاہ نے بنوایا؟

جواب:

3- گول گنبد میں آواز کی گونج کتنی بار سنائی دیتی ہے؟

جواب:

4- گول گنبد کو اور کس نام سے یاد کیا جاتا ہے؟

جواب:

III. 'الف' اور 'ب' میں جوڑ لگائیے۔

(ب)

(الف)

نگہبان

1- وجیا پورہ

شہر

2- گول گنبد

تاریخی عمارت

3- محمد شاہ

بادشاہ

4- مینار

IV. نیچے دیئے گئے جملوں کو غور سے پڑھئے اور ان کے آگے صحیح (✓) یا غلط (x) کا نشان لگائیے۔

- 1- وجیا پورہ کرناٹک کے شمال میں ہے۔ ☐
- 2- تاج محل کو بولی گنبد بھی کہتے ہیں۔ ☐
- 3- اس گنبد کے اطراف چار خوب صورت مینار ہیں۔ ☐
- 4- گول گنبد میں آواز کی گونج پانچ بار سنائی دیتی ہے۔ ☐

V. الفاظ کے ان گروہوں میں سے غیر متعلق لفظ کی نشان دہی کیجئے اور لکھئے۔

- 1- کلبرگی شیوا موگا بنگلورو کرناٹک ☐
- 2- گائے بکری شیر بھینس ☐
- 3- ریل بس کار راکٹ ☐
- 4- زمین چاند سورج ستارے ☐

VI. تصویر میں دی گئی عمارت سے اس کا نام جوڑیئے۔



1- تاج محل



2- گول گنبد



3- قطب مینار



4- ودھان سودھا



5- میسور پیالیس



Y5P8I8

چنداماما

سبق: 14



چندا ماما آئے ہیں سارے تارے کورے ہیں
چندا ماما گورے ہیں لاکھ ستارے ایک طرف
ان پر چندا کو ہے شرف راتوں کے وہ ہیرو ہیں
صورت سے وہ زیرو ہیں پندرہ دن وہ گھٹتے ہیں
جیسے کھیلے آنکھ مچولی منہ پر ڈال کر اپنے بدلی
گرویدہ ہے ہر انسان ان کی ادا پہ سب قربان
چندا ماما آئے ہیں چندا ماما آئے ہیں

I. طلباء کو الفاظ و معنی زبانی یاد کرائیں۔

جگمگ = چمک	بلبل = ایک پرندہ
چمن = باغ	چمکتا = پرندوں کا میٹھی آواز میں گانا
سمت = طرف	مہکنا = خوشبو پھیلانا

II. ان سوالوں کے جواب ایک لفظ میں لکھئے۔

- 1- کون چمکتا ہے ؟
- 2- پھول کیا کرتا ہے؟
- 3- بلبل کیا کرتا ہے ؟
- 4- کیا بنیں تو اچھا ہے ؟

III. صحیح الفاظ چن کر مصرعے مکمل کیجئے۔

(جنگل امی مچلتا مہکتا)

- 1- دل میرا رہتا ہے۔
- 2- پر مجھ سے کہتی ہیں۔

III. نیچے دیئے گئے مصرعوں کو نظم کے مطابق ترتیب سے لکھئے۔

1- ان پر چندا کو ہے شرف

2- راتوں کے وہ ہیرو ہیں

3- چندا اما ما گورے ہیں

4- لاکھ ستارے ایک طرف

5- صورت سے وہ زیرو ہیں

6- سارے تارے کورے ہیں

-1

-2

-3

-4

-5

-6

IV. 'نا' کا سابقہ لگا کر ان الفاظ کی اعداد بنائیے۔

مثال:	نا	+	کام	=	نا کام
-1		+	واقف	=	
-2		+	سمجھ	=	
-3		+	حق	=	
-4		+	مراد	=	
-5		+	لائق	=	

V. ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجئے۔

مثال: تارے

جواب:	رات کے وقت آسمان میں تارے نظر آتے ہیں۔
-2	دن
جواب:	
-3	صورت
جواب:	
-4	انسان
جواب:	

VI. پہلے دوسرے اور تیسرے خانے میں دیئے گئے الفاظ کو مناسب ترتیب سے جوڑ کر جملے بنائیے اور لکھئے۔

حامد ثانیہ	مدرسہ جا آئس کریم کھا ہوم ورک کر کھیل	رہی ہے رہا ہے
---------------	--	------------------

-1
-2
-3
-4

-1
-2
-3
-4



آؤ پیڑ لگائیں

سبق: 15



خدا کی بنائی ہوئی اس زمین کی خوبصورتی میں پیڑ پودے، ندی، نالے،
جھرنے، جھیل، سمندر، پہاڑ اضافہ کرتے ہیں۔ ساتھ ہی یہ تمام ہماری زندگی کو خوش
حال اور صحت مندر رکھنے میں مدد کرتے ہیں۔ خاص طور سے بے شمار قسموں کے
پیڑ پودے انسان کی زندگی کے لئے اللہ تعالیٰ کی بڑی نعمت ہیں۔

پیڑ پودے صرف دیکھنے میں ہی اچھے نہیں لگتے، بلکہ ان کے ہزاروں فائدے بھی ہیں۔ سرسبز ہریالی ہمارے جی کو خوش کرتی ہے۔ اس سے ہماری آنکھوں کو ٹھنڈک ملتی ہے۔ رنگ برنگے پھولوں کی خوش بو ہمارے ذہن کو تازہ کرتی ہے۔ تازہ سبزیاں اور رسیلے ولذیذ پھل بھی ہمیں پیڑ پودوں سے ہی حاصل ہوتے ہیں۔

صحت مند زندگی گزارنے کے لئے صاف آب و ہوا بھی ہمیں پیڑ پودوں سے ملتی ہے۔ ان کے ہرے ہرے پتے ہماری آلودہ اور گندی فضا کو صاف کرتے ہیں۔ مختلف پیڑوں اور پودوں کے پھول، پتے پھل اور جڑیں کئی طرح کی دواؤں کی تیاری میں کام آتی ہیں۔ اس کے علاوہ پیڑ پودے زمین پر بارش کا ذریعہ بنتے ہیں۔

آؤ بچو! ہم سب مل کر عہد کریں کہ ایک پودا ضرور لگائیں اور اس کی دیکھ بھال کریں۔ اس سے ہمیں نہ صرف پھل پھول، ٹھنڈی اور صاف ہوا مل سکے گی بلکہ اس سے قدرت کا نظام بھی قائم رہے گا۔



آؤ بچو پیڑ لگائیں
اپنے وطن کا حسن بڑھائیں
پیڑ نہ کاٹیں آگ کی خاطر
اینڈھن کوئی اور جلائیں
خطرے میں ہیں پیڑ ہمارے
ہم سب مل کر ان کو بچائیں

I. طلباء کو الفاظ و معنی یاد کرائیں۔

اضافہ	=	زیادتی	=	عہد	=	وعدہ
بے شمار	=	بہت، کئی	=	نظام	=	طریقہ
آلودہ	=	ناپاک	=	لذیذ	=	مزے دار
فضا	=	ماحول، کیفیت	=	نعمت	=	تحفہ، مال و دولت

II. ان سوالوں کے جواب ایک جملے میں لکھئے۔

1- زمین کی خوب صورتی میں کون اضافہ کرتے ہیں؟

جواب:

2- انسان کی زندگی کے لئے اللہ کی ایک بڑی نعمت کونسی ہے؟
جواب:
3- پیڑ پودوں کے ہرے ہرے پتے کیا صاف کرتے ہیں؟
جواب:
4- ہم سب مل کر کیا عہد کریں؟
جواب:

III. 'الف' اور 'ب' میں مناسب جوڑ لگا کر مخلوط الفاظ بنائیے اور لکھئے۔
مثال: رنگ برنگے۔

(الف)	(ب)
1- پیڑ	1- پھل
2- پُھول	2- نالے
3- ندی	3- پودے
4- دیکھ	4- بھرے
5- ہرے	5- بھال

IV. جملوں میں سرخ رنگ کے الفاظ کو قوسین میں دیئے گئے ان کے مترادفات سے بدل کر جملے نقل کیجئے۔

(گندی برسات مزے دار دلکشی وعدہ)

1-	پیڑ پودے بارش کا ذریعہ ہوتے ہیں۔
1-	
2-	پیڑ پودے آلودہ فضا کو صاف کرتے ہیں۔
2-	
3-	پیڑ پودوں سے ہمیں لذیذ پھل حاصل ہوتے ہیں۔
3-	
4-	سب مل کر عہد کریں کہ ایک پودا ضرور لگائیں گے۔
4-	
5-	پیڑ پودے اس زمین کی خوبصورتی میں اضافہ کرتے ہیں۔
5-	

V. دائرے میں دیئے گئے ”ہیں“ اور ”ہے“ کے مناسب استعمال سے جملے مکمل کیجئے اور لکھئے۔



-1
-2
-3
-4

VI. ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجئے۔

1- خوش	
جواب:	
2- پھول	
جواب:	
3- بارش	
جواب:	
4- صاف	
جواب:	
5- پیڑ پودے	
جواب:	

آؤ پچو پیڑ لگائیں



دوست کی پہچان

سبق: 16



دو دوست جنگل سے گزر رہے تھے۔ ایک نے کہا..... ”اگر کوئی جنگلی جانور آجائے تو میں ہرگز نہ بھاگوں گا۔ آخری دم تک تمہارا ساتھ دوں گا۔“
دوسرے نے کہا..... ”ٹھیک ہے اگر ایسا موقع آیا تو ہم ایک دوسرے کی مدد کریں گے۔“

ابھی وہ تھوڑی ہی دور گئے تھے کہ سامنے سے ایک بھالو آتا دکھائی دیا۔
اسے دیکھتے ہی ایک دوست دوڑ کر درخت پر چڑھ گیا۔ دوسرے کو درخت پر
چڑھنا نہیں آتا تھا۔ اس نے اپنے دوست کو مدد کے لئے پکارا، لیکن اس نے کوئی



جواب نہیں دیا۔ تب اُسے ایک ترکیب سوچھی، وہ جھٹ سے زمین پر لیٹ گیا اور سانس روک لی۔ بھالو اس کے قریب آیا۔ سونگھا اور اسے مردہ سمجھ کر آگے چلا گیا۔ بھالو کے چلے جانے کے بعد پہلا دوست درخت سے نیچے اترا اور دوسرے دوست سے پوچھا..... ”بھالو تمہارے کان میں کیا کہہ رہا تھا۔؟“ دوسرے دوست نے جواب دیا..... ”بھالو مجھ سے کہہ رہا تھا کہ جو دوست مصیبت میں کام نہ آئے وہ سچا دوست نہیں ہو سکتا۔“

سچا دوست وہی جو مصیبت میں کام آئے۔

I. طلباء کو الفاظ و معنی یاد کرائیں۔

ترکیب = طریقہ

مردہ = بے جان

مصیبت = تکلیف

قریب = پاس

II. ان سوالوں کے جواب ایک جملے میں لکھئے۔

1- دونوں دوست کہاں سے گزر رہے تھے؟

جواب:

2- سامنے کون آتا دکھائی دیا؟

جواب:

3- دوسرے دوست کو سونگھ کر بھالو کیا سمجھا؟

جواب:

4- سچا دوست کون ہے؟

جواب:

III. 'الف' اور 'ب' کو جوڑ کر مکمل جملے لکھئے۔

(ب)

(الف)

آتا دکھائی دیا

1- ہم ایک دوسرے کی

چڑھنا نہیں آتا تھا۔

2- سامنے سے ایک بھالو

سانس روکے لیٹ گیا۔

3- دوسرے دوست کو درخت پر

مدد کریں گے۔

4- جھٹ سے زمین پر

-1
-2
-3
-4

VI. ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجئے۔

1- دور
جواب:

2- عدد
جواب:
3- ساتھ
جواب:
4- قریب
جواب:
5- کام
جواب:

V. ان جملوں کو پڑھائیں اور طلباء کو اس کا فرق سمجھائیں۔

1- میں کتاب پڑھ رہا ہوں۔

2- ہم کتاب پڑھ رہے ہیں۔

3- تم کتاب پڑھ رہے ہو۔

4- وہ کتاب پڑھ رہا ہے۔

اوپردی گئی مثال کے مطابق نیچے کے جملوں کی خالی جگہ پُر کیجئے۔

1- میں اسکول جا رہا ☐

جواب:

2- ہم کھیل رہے ☐

جواب:

3- تم سائیکل چلا رہے ☐

جواب:

4- وہ کھانا کھا رہا ☐

جواب:

VI. 'الف' میں دیئے گئے الفاظ کو 'ب' میں دی گئی ان کی اضداد سے جوڑیئے۔

(ب)

(الف)

a- زندہ

1- دوست

b- پالتو

2- قریب

c- دشمن

3- جنگلی

d- اوپر

4- مردہ

e- دور

5- نیچے



ماں

سبق: 17



پیارى ماں مجھ کو تیری دُعا چاہئے
تیرے آنچل کی ٹھنڈی ہوا چاہئے
لوری گاگا کے مجھ کو سلاتی ہے تُو
مسکرا کر سویرے جگاتی ہے تُو
آسرا بس تیرے پیار کا چاہئے
مجھ کو اس کے سوا اور کیا چاہئے

تیری متا کے سائے میں پھولوں پھولوں
تھام کر تیری انگلی میں بڑھتا چلوں
تیری خدمت سے دُنیا میں عظمت میری
تیرے قدموں کے نیچے ہے جنت میری
عمر بھر سر پہ سایہ ترا چاہیئے
پیارى ماں مجھ کو تیری دُعا چاہیئے



I. طلباء کو الفاظ و معنی یاد کرائیں۔

آنچل	=	پلو
آسرا	=	سہارا
خدمت	=	سیوا/نوکری
لوری	=	بچوں کو بہلانے والا گیت
عظمت	=	بڑائی

II. ان سوالوں کے جواب ایک جملے میں لکھئے۔

1- کس کے آنچل کی ٹھنڈی ہوا چاہیئے؟
جواب:
2- ماں کیا گاکر سلاتی ہے؟
جواب:
3- دُنیا میں عظمت کیسے حاصل ہوتی ہے؟
جواب:
4- ماں کے قدموں کے نیچے کیا ہے؟
جواب:

III. نیچے دیئے گئے الفاظ کی مدد سے مصرعوں کو مکمل کیجئے۔ (کا کے کی کو)

1- پیاری ماں مجھ تیری دعا چاہئے

2- لوری گا گا مجھ کو سلاتی ہے تو

3- آسرا بس تیرے پیار چاہئے

4- تیرے آنچل ٹھنڈی ہوا چاہئے

IV. ایسا لفظ جو دو الفاظ سے مل کر بنتا ہے، مرکب لفظ کہلاتا ہے۔

مثلاً: آب و ہوا (آب اور ہوا کو 'و' کے ذریعہ جوڑا گیا)

عیدِ رمضان (عید اور رمضان کو '-' کے ذریعہ جوڑا گیا)

خدائے تعالیٰ (خدا اور تعالیٰ کو 'ئے' کے ذریعہ جوڑا گیا)

میلاد النبیؐ (میلاد اور نبیؐ کو 'ال' کے ذریعہ جوڑا گیا)

نیچے دی گئی مثالوں کے ذریعہ مرکبات بنانے کی مشق کرائیں۔

(د)	(-)	(ال)	(ئے)
علم و عمل	نورِ نظر	ابوالکلام	صدائے فطرت
موت و حیات	ماہِ رمضان	دارالحکومت	ندائے اُردو

IV. دائرے میں دیا گیا لاحقہ 'دار' لگا کر مرکب الفاظ بنائیے اور لکھئے۔



مثال:	خود	+	دار	=	خوددار
-1	دین			=	
-2	مال	+		=	
-3	دکان	+		=	
-4	امانت	+		=	
-5	زمین	+		=	
-6	ایمان	+		=	
-7	سمجھ	+		=	



نصیحت

سبق: 18



شام کا وقت ہے۔ ثاقب اچھلتا کودتا گھر میں داخل ہوتا ہے۔ اس کے ہاتھ میں
مونگ پھلیوں کی پڑیا ہے۔ چھوٹی بہن آمنہ اپنا ہوم ورک کرنے میں مصروف ہے۔
ثاقب : (زور سے چلا کر) ”آمنہ ! او آمنہ ! کہاں ہو تم؟
دیکھو میں تمہارے لئے کیا لایا ہوں۔“
آمنہ : ”کیا ہے بھئی؟“
ثاقب : ”یہ دیکھو۔ میں تمہارے لئے مونگ پھلی لایا ہوں۔“
آمنہ : ”لیکن بھئی۔ آپ کے پاس پیسے کہاں سے آئے۔“
ثاقب : ”امی کوکل بس کنڈکٹر نے پانچ روپے کا جو کھوٹا سکہ دیا تھا،
اُس سے۔“



آمنہ : ”وہ کیسے؟“

ثاقب : ”مغرب کی نماز پڑھ کر لوٹ رہا تھا۔ راستے میں ایک بوڑھا مونگ پھلیاں بیچ رہا تھا۔ میں نے اسے وہ سکہ دے کر مونگ پھلیاں خرید لیں۔“

آمنہ : ”تو یہ بات ہے۔ میں یہ مونگ پھلی نہیں کھاؤں گی۔“

ثاقب : ”کیوں؟“

آمنہ : ”بھئی! آپ نے ایک غریب اور مجبور آدمی کو دھوکا دیا ہے۔“

چھوٹی بہن کی بات سن کر ثاقب بہت شرمندہ ہوا۔ اسی وقت اس نے اپنی امی سے پانچ روپے لئے۔ دوڑتا ہوا مونگ پھلی والے کے پاس گیا، ساری باتیں بتائیں، اُسے پانچ روپے دئے اور اپنا کھوٹا سکہ واپس لے لیا۔

مونگ پھلی والا خوش ہوا اور ثاقب کو ڈھیر ساری دعائیں دیں۔

I. طلباء کو الفاظ و معنی یاد کرائیں۔

مصرف	=	کام میں لگا ہوا	داخل ہونا	=	اندر آنا
لوٹنا	=	واپس ہونا	کھوٹا	=	نقلی
دھوکا	=	فریب، دغا	ڈھیر	=	بہت زیادہ

II. ان سوالوں کے جواب ایک جملے میں لکھئے۔

1- ثاقب کیا لے آیا؟
جواب:
2- مونگ پھلی کون بیچ رہا تھا؟
جواب:
3- ثاقب نے کس سگے سے مونگ پھلی خریدی؟
جواب:
4- مونگ پھلی والے نے خوش ہو کر کیا کیا؟
جواب:

III. نیچے دیئے گئے الفاظ کی مدد سے جملوں کی خالی جگہ پُر کیجئے۔

(شرمندہ مصروف دعائیں خوشی خوشی)

1- ثاقب بہت ہوا۔

2- آمنہ ہوم ورک کرنے میں ہے۔

3- بوڑھے نے ڈھیر ساری دیں۔

4- ثاقب گھر لوٹا۔

IV. نیچے دیئے گئے مذکر اور مونث الفاظ کو الگ کیجئے اور لکھئے۔

بھائی مالن استاد مرغی

استانی بوڑھی مرغا بہن

بوڑھا شیرنی شیر مالی

(مونث)

(مذکر)

۷. مثال کے مطابق نیچے دیئے گئے الفاظ کی مٹے میں نشان دہی کیجئے۔

ا	ب	ق	ا	ٹ	چ	ا
ب	ا	م	ن	ر	کھ	ز
ج	و	د	ک	ء	ع	و
س	ٹ	م	ٹ	ی	ح	ق
ب	ا	ت	ذ	د	ع	ا
آ	م	ن	ہ	گ	ف	ط
ظ	س	ص	خ	و	ش	ض

مثال: بات

ثاقب
دُعا

کھوٹا
آمنہ

پانچ
وقت

خوش
نماز

سیکھے ہوئے الفاظ

چھٹی چاند چھت چوڑیاں چستی چمکتا چمن چیز چندا چڑھ ح حق حیرت حکم حفاظت حاصل حکمران حسن خ خدمت خوب خوشی ختم	ب ٹیچر ٹماٹر ٹھنڈک ٹھیک ج جھوٹ جھگڑا جھپٹ جمع جناب جسم جنگل جگمگ جھرنے جھیل جڑیں جانور جواب جھٹ جنت ج چچ	بچپن بری برابر بڑا بُرا بھینڈی بینگن باجی بدبو بیماری بدن بلبل باغ باتیں ب تمام تاج تاریخی تارے تیاری ترکیب تھام	امین اعلان اللہ ایمان اسلام اچھا اسکول اتفاقاً اُستاد اُدھر ادا اودے استعمال اعضاء انسان اشارہ اناج اطراف ایندھن انگلی ب پکڑی باعث	آ آرام آواز آگ بگولہ آسانی آلو آنکھ آہستہ آنکھ مچولی آب و ہوا آلودہ آگ آخری آنچل آسرا آدمی آسمان ا ارض اطمینان انتہا امانت امانت دار
--	--	---	--	--

خون
خوش بُو
خیال
خوب صورت
خوش نما
خوبی
خدا
خوش حال
خاص
خاطر
خطرہ
خرید
د
دعا
دل
دنیا
داتا
دروازہ
دبوج
دیا
دشمن
دودھ
دن
دوڑ
دھنیا
دانت

دھول
دھواں
دل کش
دیوار
دنگ
دوا
دیکھ بھال
دوست
دم
دور
درخت
داخل
دھوکا
ڈ
ڈر
ڈھیر
ذ
ذرہ
ذہن
ذریعہ
ر
راہ
رزق
رنگ برنگی
روزانہ
روک

روشنی
راجہ
رقص
ریلے
راستہ
ز
زیور
زمین
زندگی
زور
س
سیچ
سیدھا
سما
سایہ
سچے
ساتھی
سلام
سامان
سویرا
سرخ
سوئیاں
سبزی
سویا
ستارے
سمت

سمندر
سوچھی
سانس
سونگھا
سکھ
ش
شہر
شفقت
شالجم
شمال
شرف
شام
شرمندہ
ص
صادق
صاف
صبح
صحت
صابن
صراحی دار
صورت
صحت مند
ض
ضرورت
ضرور
ط

طرف
طور
ع
علم
عالم
عزّت
عالم
عمر
عرب
عمدہ
عید
عطر
عیدگاہ
علاقہ
عہد
عظمت
غ
غصہ
غذا
غریب
ف
فاضل
فیصلہ
فائدہ
فعل
ق

قائم
قصہ
قرآن
قریب
قومی
قدیم
قربان
قسم
قدرت
قدم
کنارے
کمرے
کشادہ
کھیل
کچھ
کہاں
کرکٹ
کھوکھو
کپڑے
کچا
کانچے
کریلا
کدو
کلغی
کم زور

کام
کھیتی
کیڑے
کرنائیک
کورے
کھوٹا
کل
گواہی
گلی
گزر
گرد
گلی ڈنڈا
گو بھی
گاجر
گندے
گرم
گردن
گھومتے
گنبد
گھڑی
گونج
گورے
گھٹتے
گرویدہ

لوگ
لڑکے
لہر
لوکی
لیمو
لاکھ
لذیذ
لیٹ
لوری
لوٹ
مالک
مکملہ
مدد
مومن
محنت
میدان
مغرب
مہندی
مزے
مبارک باد
مولی
میٹھی
منہ
منجن

مسواک
میل
موسم
مناسب
مچلتا
مہکتا
مانند
مور
مشہور
مقابل
مختلف
موقع
مردہ
مصیبت
ماں
مسکراہٹ
ممتا
مصروف
مونگ پھلی
مجبور
نزدیک
نبی
نکاح
نکڑ
نظر

نماز
ناخن
نقصان
نیم
نہایت
نگہبان
نعمت
نظام
نصیحت
والد
والدہ
وقت
وطن
واپس
وجیا پورہ
ہمیشہ
ہاتھ
ہفتہ
ہیرو
ہزاروں
ہریالی
ہرگز
یاد